اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خلافت سے وابستگی (1)

☆ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (النور:56)

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے اُن سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ اُنہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اُس نے اُن سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا۔

☆پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :

"ہر وہ شخص جو خلافت سے جڑا رہے گا، جو اپنے ایمان اور اعمالِ صالحہ میں ترقی کرے گا اُسے اللہ تعالیٰ اُن انعامات کے نظارے کرائے گا جو خلافت کے ساتھ رہنے سے ہر فردِ جماعت پر بھی ہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ خلافت احمدیہ کو بھی ایسے افراد عطا فرماتا رہے گا جو اِخلاص و وفا میں بڑھتے چلے جانے والے ہوں گے۔ جو قیام و اِستحکامِ خلافت کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دینے والے ہوں گے۔ جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ خود خلافت کی محبت سے بھر دے گا اور بھر رہا ہے اور بھرا ہوا ہے۔ اور میں تو ایسے نظارے روزانہ ہر قوم اور ہر ملک میں دیکھ رہا ہوں۔

پس اے مسیح محمدی کے غلامو! آپ کے درختِ وجود کی سرسبز شاخو!... اللہ تعالیٰ کا اس دور میں ہمیں داخل کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درختِ وجود کی سرسبز شاخیں بننے کی ہم کوشش کرتے ہیں اور کر رہے ہیں۔

ہم اپنے اندر انقلاب پیدا کرنے کی پہلے سے بڑھ کر کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ کے اس احسان پر جو خلافت کی صورت میں اُس نے ہم پر کیا اپنی روحانی ترقی کی نئی منزلوں کی نشاندہی کریں۔ اللہ تعالیٰ کے اس احسان پر اپنے عہدِ بیعت کو نبھانے کی پہلے سے بڑھ کر کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ کے اس احسان پر، خلافت سے وفا اور اطاعت کے معیار بلند سے بلند تر کرتے چلے جائیں۔ اس احسان کے شکرانے کے طور پر اپنوں اور غیروں میں پیار اور محبت کے نغمے بکھیرتے چلے جائیں۔ یقیناً یہی نیکیاں اور شکر گزاری ہمارا مطمحِ نظر ہونی چاہئیں۔ یقیناً پیار اور محبت کے سَوتے ہمارے دِلوں سے پھوٹنے چاہئیں۔ یقیناً عہدِ وفا کے نئے نئے راستوں کا تعین ہماری زندگی کا مقصد ہونا چاہئے۔ اور جب یہ ہو گا تو ہم اللہ تعالیٰ کے اِنعام کی قدر کرنے والے ٹھہریں گے۔ جب

Back To Top

یہ ہو گا تو ہم دائمی خلافت کے فیض سے فیضیاب ہونے والے بنتے چلے جائیں گے ۔ اللہ تعالیٰ کے اِنعاموں اور فضلوں کی نہ ختم ہونے والی بارشیں ہم پر برسیں گی۔

پس اے میرے پیارو اور میرے پیاروں کے پیارو! اُٹھو آج اس اِنعام کی حفاظت کے لئے نئے عزم اور ہمت سے اپنے عہد کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور گرتے ہوئے، اُس سے مدد مانگتے ہوئے میدان میں کود پڑو کہ اسی میں تمہاری بقا ہے، اسی میں تمہاری نسلوں کی بقا ہے اور اسی میں انسانیت کی بقا ہے ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی توفیق دے ۔ اللہ تعالیٰ مجھے بھی توفیق دے کہ ہم اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہوں ۔ اَللّٰھُمَّ آمِیْن

(خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ 27 ر مئی 2008ء)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خلافت سے وابستگی (2)

☆ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعاً وَلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَآءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَاناً (آل عمران:104)

اور اللہ کی رسّی کو سب کے سب مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ نہ کرو اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کو آپس میں باندھ دیا اور پھر اس کی نعمت سے تم بھائی بھائی ہو گئے۔

☆ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا:

إِنَّمَا الإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَلَ كَانَ لَهُ بِذَالِكَ أَجْرٌ وَإِنْ يَأْمُرْ بِغَيْرِهِ كَانَ عَلَيْهِ مِنْهُ۔

(صحیح مسلم، کتاب الامارہ حدیث نمبر 4878)

اِمام سِپر (ڈھال) ہے کہ اُس کے پیچھے پیچھے رہ کر لڑتے ہیں اور اُس کی وجہ سے لوگ تکالیف سے بچتے ہیں ۔ پھر اگر وہ اللہ عزّو جل سے ڈرنے کا حکم دے اور انصاف کرے تو اُسکو اجر ملے گا اور اگر اس کے علاوہ کوئی حکم دے، تو اس پر وہ خود ہی ذمہ دار ہو گا۔

☆ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوّر اللہ مرقدہٗ فرماتے ہیں:

"اے دوستو! بیدار ہو اور اپنے مقام کو سمجھو اور اُس اطاعت کا نمونہ دکھاؤ جس کی مثال دنیا کے پردہ پر کسی اور جگہ پر نہ

ملتی ہو اور کم سے کم آئندہ کے لئے کوشش کرو کہ سَو(100) میں سے سَو ہی کامل فرمانبرداری کا نمونہ دکھائیں اور اُس ڈھال سے باہر کسی کا جسم نہ ہو جسے خدا تعالیٰ نے تمہاری حفاظت کے لئے مقرر کیا ہے اور اَلْاِمَامُ جُنَّۃٌ یُقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِہٖ پر ایسا عمل کرو کہ محمد رسول اللہ ﷺ کی روح تم سے خوش ہو جائے۔"

(قیام امن اور قانون کی پابندی کیلئے جماعت احمدیہ کا فرض، انوار العلوم جلد14 صفحہ 525)

☆پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حبل اللہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کے وجود کا استنباط کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"واضح ہو کہ اب اللہ کی رسی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وجود ہی ہے، آپ کی تعلیم پر عمل کرنا ہے اور پھر خلافت سے چمٹے رہنا بھی تمہیں مضبوط کرتا چلا جائے گا۔ خلافت تمہاری اکائی ہوگی اور خلافت تمہاری مضبوطی ہوگی۔ خلافت تمہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آنحضرت ﷺ کے واسطے سے اللہ تعالیٰ سے جوڑنے والی ہوگی۔ پس اس رسی کو بھی مضبوطی سے پکڑے رکھو۔ ورنہ جو نہیں پکڑے گا وہ بکھر جائے گا۔ نہ صرف خود برباد ہوگا بلکہ اپنی نسلوں کی بربادی کے سامان کر رہا ہوگا۔ اسی لئے ہر وہ آدمی جس کا اس کے خلاف نظریہ ہے وہ ہوش کرے۔"

(خطباتِ مسرور جلد3 صفحہ 516)